تعلیمات اس میں آ گئی ہیں۔ تفسیر کی جائے تو جلدیں لکھی جاسکتی ہیں۔ شمیم صدیقی نے نسبتاً گہرائی میں جاکر معانی کا احاطہ کرنے کی کوشش کی ہے مثلاً اھدنا الصراط المستقیم کے حوالے سے ہدایت و ضلالت کی پوری بحث آ گئی ہے۔ اسی طرح تصورِ عبادت اور دیگر موضوعات۔ ساتھ ہی داعیانہ جوش سے اُمت کو توجہ بھی دلائی گئی ہے کہ وہ اس سورہ کے تقاضوں کو پورا کرے تو عروج حاصل کرسکتی ہے۔ پروفیسر خورشید احمد کے عالمانہ مقدمے سے فنِ تفسیر کے اہم نکات سے آگہی ہوتی ہے۔(م- س)

تعارف کتب

◎ **ترجمہ قرآن بزبان نیپالی**، مترجم: مولانا علاء الدین فلاحی۔ ناشر: اسلامی سنگھ نیپال، گھنٹہ گھر، کے آئی ایم، نیپال۔ صفحات: ۱۱۶۸۔ ہدیہ: درج نہیں۔ [نیپالی زبان نیپال کے علاوہ بھوٹان اور بھارت کے سکم و دارجلنگ کے بہت سے باشندے اپنی مادری زبان کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ ابھی تک نیپالی زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ نہیں ہوا تھا۔ اسلام سنگھ نیپال میں تحریکِ اسلامی کی نمایندہ جماعت ہے، اس نے پہلی بار نیپالی زبان میں قرآن مجید کے ترجمے کا اہتمام کیا ہے۔ مولانا علاء الدین فلاحی نے ترجمۂ قرآن کی سعادت حاصل کی ہے۔ ترجمے کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے مختلف علماے کرام نے اس پر نظرثانی کی ہے۔ اسی کے ساتھ ساتھ تین ماہر لسانیات سے بھی زبان کی تصحیح کروائی گئی ہے۔ یہ کسی اُردو، ہندی یا انگریزی ترجمے کا ترجمہ نہیں ہے بلکہ عربی متن کی نیپالی زبان میں ترجمانی ہے۔ اس کی تیاری میں اُردو زبان کے مشہور تراجم و معروف تفاسیر، ہندی اور انگریزی زبانوں میں موجود تراجم کے ساتھ ساتھ متداول عربی تفاسیر سے بھی مدد لی گئی ہے۔]

◎ مجلہ **تحقیق**، شمارہ ۱۶، ناشر: شعبۂ اُردو، سندھ یونی ورسٹی، جام شورو، حیدرآباد، سندھ۔ صفحات: ۹۳۰۔ قیمت: ۳۵۰ روپے۔ ملنے کا پتا: شعبۂ اُردو، آرٹس فیکلٹی، سندھ یونی ورسٹی، علامہ آئی آئی کیمپس، جام شورو-۷۶۰۸۰۔ فون: ۰۲۲-۹۷۷۱۶۸۱۔ [شعبۂ اُردو سندھ یونی ورسٹی کا زیرنظر مجلّہ تحقیق ہائر ایجوکیشن کمیشن کے درجۂ اوّل کے معیاری رسائل میں شمار ہوتا ہے۔ اسے شعبے کے سابق صدر ڈاکٹر نجم الاسلام مرحوم نے جاری کیا تھا۔ زیرنظر شمارہ ۲۵ مقالات اور چند مختصر تبصروں پر مشتمل ہے۔ ضابطے کے مطابق انگریزی زبان میں ہر مقالے کا خلاصہ بھی دیا گیا ہے۔ معیارِ کتابت و طباعت اور مجموعی پیش کش قابلِ تحسین ہے۔ سندھ یونی ورسٹی سے اُردو زبان و ادب پر ایسے معیاری اور بلند پایہ تحقیقی مجلّے کی اشاعت بے حد مستحسن ہے اور قریب قریب ایک معجزے کی سی حیثیت رکھتی ہے۔ وائس چانسلر مظہر الحق صدیقی، فیکلٹی ڈین ڈاکٹر محمد قاسم بگھیو اور مدیر ڈاکٹر سید جاوید اقبال (صدر شعبۂ اُردو) داد و تحسین کے مستحق ہیں۔]